



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری شادی ایک آسودہ حال مالدار شخص سے ہوئی ہے جو بہت سی صفات حمیدہ کا مالک ہے بس اس میں ایک عیب ہے کہ وہ شراب پیتا ہے پس اس بنا پر میں نے بعض لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے کہا: لپٹنے خاوند کو چھوڑ دو۔ مجھ کو یہ کام خاصا مشکل محسوس ہوا اس لیے کہ میں پانچ بیٹیوں اور ایک جوان بیٹے کی ماں ہوں اس پر مزید یہ کہ میری کوئی پناہ گاہ اور کوئی میری کفالت کرنے والا اللہ سبحانہ و تعالیٰ پھر میرے خاوند کے سوا کوئی نہیں اور میرا کوئی اور گھریا باپ اور بھائی نہیں جن کے پاس میں پناہ لوں۔ میں نے لپٹنے شوہر کو بستر پر تنہا چھوڑ دیا ہے اس سے میرا مقصد یہ ہے کہ وہ اللہ کی طرف ہدایت پا جائے اس کے سوا میرا کوئی مقصد نہیں لیکن اس نے شراب ترک نہیں کی پھر یہ کہ وہ میرا خالہ زاد بھائی بھی ہے مالدار ہے فقیروں سے محبت کرتا ہے اور ان سے نرمی کرتا ہے اور مٹا جوں کی مدد کرتا ہے اور واجب حق کی ادائیگی کرتا ہے اس کے علاوہ بھی اس کے اندر اچھی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ جواب تم دونوں میاں بیوی کے لیے ہے۔

جہاں تک تمہارے خاوند کا تعلق ہے پس بے شک میں اس کی طرف نصیحت کا رخ موڑ کر اس کو کہتا ہوں کہ وہ اللہ عزوجل کی جناب میں شراب نوشی سے توبہ کرے کیونکہ شراب کتاب اللہ سنت رسول اور مسلمانوں کے اجماع کی رو سے حرام ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۹۰ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۝ ۹۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأَحْذَرُوا فِتْنَةَ الشَّيْطَانِ ثُلُومًا عَلِيمًا إِنَّ عَلَيْنَا لَلْإِذْنَ الْبَاسِ ۝ ۹۲ ... سورة المائدة

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بات یہی ہے کہ شراب اور جو اور شرک کے لیے نصب کردہ چیزیں اور فال کے تیر سراسر گندے ہیں، شیطان کے کام سے ہیں سو اس سے بچنا کہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے تو کیا باز آنے والے ہو؟ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مانو اور نبی چاہے کہ تم پھر جاؤ تو "جان لو کہ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمے تو صرف واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمان ثابت ہے۔

1 كُلُّ مُنْجِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ [1]

"ہر نشہ آور چیز خمر (شراب) ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

اور مسلمانوں کا شراب کی حرمت پر قطعی اجماع ہے اس کی حرمت میں ان کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے حتیٰ کہ اہل علم نے حرمت شراب کو دین اسلام کے معلوم ضروری امور میں شمار کیا ہے اور فرمایا ہے جس شخص نے حرمت شراب کا انکار کیا اور لوگوں کے درمیان زندگی گزارنا رہا پس وہ کافر ہو گا اور اس سے توبہ کرائی جائے گی اگر وہ توبہ کر لے تو ٹھیک ورنہ اس کو قتل کیا جائے گا۔

لہذا اے میرے بھائی! میں تم کو بار بار نصیحت کرتا ہوں کہ تم شراب پنا چھوڑ دو اور پاکیزہ مشروبات کے ذریعے جن کو اللہ نے حلال کیا ہے ان مشروبات سے مستغنی ہو جاؤ جن کو اللہ نے حرام کہا ہے۔ شراب ام الخبائث یعنی ہر برائی کی جڑ اور ہر شرک کی چابی ہے مگر اس کو چھوڑنا اس شخص کے لیے نہایت آسان ہے جس کو اللہ نے ہدایت دے دی تو فیق عطا کر دی نیت اور ارادے میں سجا کر دیا اور جس نے لپٹنے رب تبارک و تعالیٰ سے مدد طلب کی۔

رہا تمہارا مسئلہ تو تمہارا اس شخص کے ساتھ زندگی گزارنا حرام اور ممنوع نہیں ہے کیونکہ شراب پنا اس کے کفر کو مستلزم نہیں ہے لیکن تم پر لازم ہے کہ اس کو کثرت سے نصیحت کرتی رہو۔ شاید کہ اللہ تعالیٰ اس کو نصیحت سے فائدہ پہنچائے۔

رہا تمہارا اس کو بستر پر الگ کر دینا اگر اس میں یہ مصلحت ہے کہ وہ باز آجائے اور شراب پنا چھوڑ دے تو یہ جائز ہے اور اگر اس میں یہ مصلحت نہ ہو تو یہ جائز و حلال نہیں ہے کہ تم اس کو بستر سے الگ چھوڑ دو اس لیے کہ اس نے (کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے جو اس کو تم پر حرام کر دے۔) (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 494

محدث فتویٰ

